



Noble Quran الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) حضرت شاہ عبد القادر (اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورة نُوح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف
کہ ڈرا اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ پہنچے ان پر دکھ والی آفت (دردناک عذاب)۔
2. بولا اے قوم میری! میں تم کو ڈر سنا تا ہوں کھول کر،
3. کہ بندگی کرو اللہ کی، اور اس سے ڈرو، اور میرا کہا مانو،
4. کہ بخشے تم کو کچھ گناہ تمہارے، اور ڈھیل دے تم کو ایک ٹھہرے وعدہ (مقرر وقت) تک۔
وہ جو وعدہ رکھا اللہ نے، جب آپہنچے اس کو ڈھیل نہ ہوگی۔ اگر تم کو سمجھ ہے۔
5. بولا، اے رب! میں بلاتا رہا اپنی قوم کو رات اور دن،
6. پھر میرے بلانے سے اور زیادہ بھاگتے ہی رہے،
7. اور میں نے نے جس بار ان کو بلایا، تا (کہ تو) انکو معاف کرے، ڈالنے لگے اپنی انگلیاں کانوں میں،
اور اوپر لپیٹے اپنے کپڑے، اور ضد کی، اور غرور کیا بڑا غرور۔

8	پھر میں نے ان کو بلایا جاگر (برملا)۔
9	پھر میں نے ان کو کھول کر کہا اور چھپ کر کہا چپکے سے۔
10	تو میں نے کہا گناہ بخشو او اپنے رب سے، بیشک وہ ہے بخشنے والا۔
11	چھوڑ دے آسمان کی تم پر دھاریں (موسلا دار بارش)،
12	اور بڑھتی (زیادہ) دے تم کو مال اور بیٹوں سے، اور بنا دے تم کو (تمہارے لیے) باغ، اور بنا دے تم کو (تمہارے لیے) نہریں۔
13	کیا ہوا ہے تم کو کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے بڑائی کی؟
14	اور اس نے تم کو بنایا طرح طرح سے۔
15	کیا تم نے نہیں دیکھا کیسے بنائے اللہ نے سات آسمان تہہ بر تہہ؟
16	اور رکھا چاند اُن میں اُجالا، اور رکھا سورج چراغ جلتا۔
17	اور اللہ نے اُگایا تم کو زمین سے جما کر۔
18	پھر دھرا (واپس) کر ڈالے گا تم کو اس (زمین) میں، اور نکالے گا تم کو باہر (زمین سے)۔
19	اور اللہ نے بنادی تم کو زمین بچھونا۔
20	تاکہ چلو اس میں کشادہ رستے۔
21	کہا نوح نے، اے رب میرے! انہوں نے میرا کہانہ مانا، اور مانا (پیروی کی) ایسے کا جس کو اس کے مال اور اولاد سے اور بڑھا ٹوٹا (خسارہ)،

اور داؤ کیا ہے بڑا داؤ۔

.22

اور بولے، نہ چھوڑو اپنے ٹھا کروں (معبودوں) کو،
اور نہ چھوڑو ووڈ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔

.23

اور بہکا دیا بہتوں کو۔

.24

اور نہ تو بڑھاؤ بے انصافوں کو مگر بہکاؤ۔

کچھ وہ اپنے گناہوں سے ڈبوئے (غرق کئے) گئے، پھر پیٹھائے (پہنچائے) گئے آگ میں،
پھر نہ پائے اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔

.25

اور کہا نوح نے

.26

اے رب! نہ چھوڑ زمین پر منکروں کا ایک گھر بسنے والا۔

مقرر (یقیناً) اگر تو چھوڑ دے ان کو، بہکائیں تیرے بندوں کو،

.27

اور جو جنیں (پیدا کریں) سو ڈھیٹھ حق نہ سمجھتا۔

اے رب! معاف کر مجھ کو، اور میرے ماں باپ کو، اور جو آئے میرے گھر میں ایماندار،

.28

اور سب ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو۔

اور گنہگاروں پر یہی بڑھتا (اضافہ) رکھ برباد ہونا۔
